© rasailojaraid.com

سالانہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس

تجاویز اور چند حقائق

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

وفاقی وزارتِ مذہبی اُمور ہر سال ۱۲ ربیع الاوّل کو اسلام آباد میں قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد کرتی ہے اس روایت کے آغاز سے طریقہ تھا کہ ملک کی اس واحد مذہبی کانفرنس میں ہر صوبہ سے سیرت نگاروں، علماء اور ریسرچ اسکالرز کو مدعو کیا جاتا تھا، یہ سلسلہ پچھلے چند سالوں سے محدود سے محدود تر کردیا گیا ہے۔ حالانکہ اس کانفرنس کے انعقاد سے قومی و بین الاقوامی سطح پر پاکستان اور حکومت پاکستان کا وقار بلند ہوتا رہا ہے۔ یہ کانفرنس اتحاد و یکجہتی کے نقطۂ نظر سے اور علماء و حکومت کے رابطہ کے حوالہ سے انتہائی مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں چند تجاویز پیش خدمت ہیں:

- یہ کانفرنس سیرت النبی ﷺ کے حوالہ سے منعقد کی جاتی ہے لہٰذا اس میں فقط ان علماء و ریسرچ اسکالرز کو مدعو کیا جائے جنہوں نے سیرت طیبہ پر قابل قدر کام کیا ہو، تاکہ ایسے افراد کی حوصلہ افزائی ہو۔
- پچھلے چند سالوں سے سیرت کانفرنس مخلوط اجتماع کی شکل میں منعقد کی جارہی ہے، ۲۰۰۲ء کی کانفرنس میں علماء نے الگ الگ اجتماعات منعقد کرنے کا مطالبہ کیا تھا، لہٰذا آئندہ حسب سابق مرد و خواتین کی الگ الگ کانفرنسیں منعقد کی جائیں۔
- علماء و محققین کے ساتھ طلباء و طالبات سے بھی سیرت النبی ﷺ پر مقالات لکھوائے جائیں جیسا کہ پہلے کیا جاتا تھا، تاکہ طلباء و طالبات میں سیرت النبی ﷺ سے آگاہی، رواداری و اتحاد کا شعور بیدار ہو۔

نئے لکھنے والوں کی حوصلہ افزائی یقیناً ہونی چاہئے اس کی بہتر صورت یہ ہے کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صوبائی سطح پر حسب سابق تین انعامات مقالات پر دیئے جائیں تیسرا انعام حوصلہ افزائی کا ہو اور جس کی ایک دفعہ حوصلہ افزائی کی جائے تو دوبارہ نہ کی جائے تاکہ حسب سابق صرف غیر معیاری مقالات کا سلسلہ شروع نہ ہو جائے اور چند نوجوان جو پچھلے چند سالوں سے شاندار مقالات پیش کر رہے ہیں ان کی حوصلہ شکنی بھی نہ ہو۔

- پہلے یہ طریقہ رائج تھا کہ ہر صوبہ سے مرد وخواتین کے (جدا جدا) تین تین کتابوں کے مصنفین و مقالہ نگاروں کو اوّل، دو، سوم انعام دیئے جاتے تھے، پچھلے چند سالوں سے یہ تعداد نصف کردی گئی ہے، لہٰذا ضرورت ہے حسب سابق ترتیب کو پھر سے قائم کیا جائے۔
- مقالات وتصانیف کا جن افراد کو ایک سال ایگزامنر مقرر کیا جائے اس میں سے کسی کو دوسرے سال کے لئے ایگزامنر نہ بنایا جائے۔ (ایک سال کا وقفہ لازماً رکھا جائے)۔
- مقالات وتصانیف کے چار چار ایگزامنر مقرر کئے جائیں، لازماً سب کا تعلق الگ الگ صوبوں سے ہو، دو لازماً سیرت نگار ہوں دو معروف علماء یا صوبائی خطیب ہوں، تاکہ کوئی فرد ان سے رابطہ کر کے رزلٹ پر اثر انداز نہ ہو سکے۔
- سیرت کانفرنس کے اشتہار کے جواب میں موصول شدہ تمام مستند و باحوالہ لکھے گئے مقالات کو شائع کیا جائے، فقط من پسند افراد کے مقالات شائع کرنے کی پالیسی ختم کی جائے۔
- وزارت مذہبی امور جہاں مذہبی فرائض کی بجا آواری میں عوام کی رہنمائی کرتی ہے وہیں نظریاتی رہنمائی بھی اس کی ذمہ داری ہے، لہٰذا وزارت کو اپنا ایک ترجمان رسالہ جاری کرنا چاہیئے، جو سہ ماہی یا ششماہی ہو، ایک شمارہ میں سیرت کے مقالات شائع کردیئے جائیں دوسرے میں حج اور اس کی افادیت، طریقہ کار وغیرہ پر اہل علم سے مقالات لکھوا کر شائع کر کے ہر حاجی کو مفت دیا جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

- سیرت کانفرنس کی ۱۲ ربیع الاول کا ''پہلا سیشن'' جس میں صدر یا وزیر اعظم مہمان خصوصی ہوتے ہیں اسے ''قومی اسمبلی ہال'' میں رکھا جائے تاکہ یہ پروگرام شایان شان طریقہ سے منعقد ہو اور وزارت کے اخراجات میں بچت ہو۔
- آج سے تقریباً پندرہ سال قبل سیرت ایوارڈ کے لئے منتخب کیے جانے والے مقالہ نگاروں کو اول انعام پانچ ہزار، دوسرا انعام چار ہزار اور تیسرا انعام تین ہزار دینا قرار پایا تھا، اب تیسرا انعام ختم کر دیا گیا ہے جب کہ اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود انعامات کی رقم میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے، حالانکہ اتنی رقم تو مقالہ کی کمپوزنگ، فوٹو اسٹیٹ، ڈاک پر خرچ ہو جاتی ہے
- یہ کتنی عجیب بات ہے مادر ملت پر لکھنے والے کو پہلا انعام پندرہ ہزار، دوسرا انعام دس ہزار، تیسرا انعام سات ہزار دیا جائے اور آٹھ خصوصی انعامات پانچ ہزار کے دیئے جائیں، اسی طرح پاکستان پر مقابلہ مصوری میں پہلا انعام پندرہ ہزار، دوسرا انعام دس ہزار، تیسرا انعام سات ہزار، آٹھ خصوصی انعامات، پانچ پانچ ہزار کے اس کے علاوہ مقرر کیے گئے ہیں۔

اسی طرح علامہ اقبال پر اور منشیات پر مقالہ نگاروں کے لئے پندرہ تا پچیس ہزار کی رقم کے انعامات مقرر کیے گئے ہیں، ملکی شخصیات و موضوعات پر لکھنے والوں کی یہ قدردانی اور محسن انسانیت حضرت محمد ﷺ پر لکھنے والوں کی یہ ناقدری اور ثانوی درجہ کا سلوک انتہائی افسوس ناک ہے۔ لہٰذا سیرت نگاری پر پہلا انعام بیس ہزار روپے دوسرا پندرہ ہزار روپے، تیسرا دس ہزار روپے مقرر کیا جائے۔

اگر وزارت مذہبی امور انعامات کی رقم دینے کی متحمل نہیں ہے تو للہ درخواست کی جاتی ہے کہ پانچ ہزار چار ہزار رقم بھی ختم کر دی جائے تاکہ سیرت ایوارڈ، سیرت نگار، سیرت کانفرنس کا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تقدس پامال ہونے سے محفوظ رہے۔ ایوارڈ یافتگان کو صرف سند اور ایوارڈ دے دیا جائے جو لوگ سال میں صرف ایک مقالہ ایوارڈ و رقم کے حصول کے لئے لکھتے ہوں گے انہیں یقیناً تکلیف ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ لکھنا بھی چھوڑ دیں، لیکن کم از کم سیرت النبی ﷺ کا تقدس تو قائم رہے گا۔

۲۰۰۷ء سیرت النبیؐ کانفرنس کے موقع پر صدر جنرل پرویز مشرف نے اعلان کیا تھا چاروں صوبوں سے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے انعام یافتہ مقالہ نگار و مصنفین کو سرکاری خرچ پر عمرہ پر بھیجا جائے گا یہ حکومت کی جانب سے بہت اچھا قدم ہے اس پر ہر سال عمل ہونا چاہئے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ صدر کے اس اعلان پر عمل نہیں کیا گیا سندھ سے مقالات میں پہلی پوزیشن ڈاکٹر حافظ محمد ثانی اور مولانا سعید احمد صدیقی نے حاصل کی اسی طرح خواتین میں پہلی پوزیشن مسز بشریٰ بیگ نے حاصل کی لیکن ان لوگوں کو نہ تو اعلان کردہ نقد انعامات دیئے گئے اور نہ ہی عمرہ پر بھیجا گیا جبکہ دیگر صوبوں سے بعض ایسے افراد کو عمرہ پر بھیجا گیا جنہوں نے فرسٹ پوزیشن نہیں حاصل کی تھی وزارت مذہبی امور کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ صدر مملکت کے اعلان کو بائی پاس کریں اس رویہ پر سندھ کے اہل قلم سخت احتجاج کا اظہار کرتے ہیں اور اس کے ازالہ کا مطالبہ کرتے ہیں۔

- پچھلے پانچ سالوں سے ایوارڈ یافتہ مقالات کا خلاصہ مقالہ نگاروں کو پیش کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جا رہا، جو کہ مقالہ نگاروں کی حق تلفی ہے۔ مناسب ہوگا جن خواتین و حضرات کو اعزازی طور سے ایک سال مدعو کیا جائے انہیں دوبارہ نہ بلوایا جائے تاکہ دیگر لوگوں کو بھی کانفرنس میں شرکت کا موقع مل سکے لہٰذا درخواست کی جاتی ہے کہ خطیبوں کی تعداد چاروں صوبوں سے فقط چار رکھی جائے، دوسرا سیشن مقالہ نگاروں کے لئے مختص کیا جائے۔
- اسلام آباد کانفرنس میں چاروں صوبوں سے من پسند خواتین و حضرات کو مدعو کے جاتا ہے جن کی نہ سیاسی حیثیت ہے نہ علمی نہ ذاتی اور یہ چہرے سابق ڈائریکٹر حبیب الرحمٰن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وغیرہ کی پسند پر پانچ سالوں سے مستقل بلوائے جارہے ہیں

بیشتر ایگزامنر اسلام آباد سے رکھے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ایک ایک فرد کو مختلف کیٹگری میں متعدد جگہ ایگزامنر بنایا جاتا ہے۔بعض ایگزامنر وزارت کے ذمہ داروں کے دباؤ میں آکر پچھلے سالوں میں من پسند فیصلے دیتے رہے ہیں۔

جناب وفاقی وزیر مملکت مذہبی امور اور مشور مذہبی امور کو ان کی نئی وزارت پر سندھ کے اہل قلم علماء کرام مبارکباد پیش کرتے ہیں اور درخواست کرتے ہیں مذکورہ بالا تجاویز پر عمل درآمد کرانے میں اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں اور اہل سندھ کو ان کا حق دلائیں بالخصوص وفاقی وزارت مذہبی امور کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حبیب الرحمن کی پچھلے پانچ سالوں سے کی جانے والی کرپشن اور اقرباء پروری کے خلاف تحقیقات کمیٹی قائم کروائیں۔اُمید ہے ان گذارشات پر توجہ دی جائیگی۔

LEARN MENTORING

BY

MOHAMMAD IQBAL

My Open University
P.O Box 11157 Karachi 2007

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گوشہ تعارف وتبصرہ کتب

کتاب کا نام : تفسیر روح القرآن (جلد اول)

مصنف : زیر نگرانی مفتی محمد نعیم

ناشر : مکتبۃ الجامعۃ النبوریہ العالمیہ سائٹ کراچی ۲۰۰۷ء

قیمت وصفحات: قیمت درج نہیں ۸۰۰ صفحات

مفتی محمد نعیم صاحب کی شخصیت ہمہ جہت ہے جامعہ بنوریہ آپ کی سرپرستی وتوجہ سے عظیم سے عظیم تر ہوگیا ہے۔ شعبہ تصنیف وتالیف نے آپ کی زیر نگرانی متعدد اہم علمی خدمات انجام دی ہیں انہی میں سے ایک عظیم خدمت اس تفسیر کی تیاری ہے مناسب ہوتا ان علماء کے نام بھی لکھ دیئے جاتے جنھوں نے اس کی تیاری میں رات دن صرف کیے۔

پوری تفسیر چار کلر میں ہے تفسیر کو اس کے شایان شان انداز میں شائع کیا گیا ہے جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے پروف ریڈنگ کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ تفسیر کے

آغاز میں تیس صفحات پر شاندار مقدمہ اور تفصیلی فہرست مضامین ہیں تفسیری اسلوب۔ ہر آیات کے نیچے بامحاورہ ترجمہ پیش کیا گیا ہے پھر "الفاظ کے معنی" کے نام سے متعلقہ یات کے جملہ اہم الفاظ سبز کلر میں اور ترجمہ بلیک کلر میں لکھا ہے پھر "مفہوم آیات" کے عنوان سے متعلقہ آیات کی مختصر تشریح بیان کی ہے۔ تشریح میں آیات کے جملے سبز کلر میں جبکہ تشریح کالے کلر میں لکھی گئی ہے عربی کے الفاظ کا انگریزی متبادل بھی جگہ جگہ تحریر کردیا گیا ہے۔ "آخر میں تشریح" کا عنوان قائم کرکے متعلقہ آیات کی تفصیلی تشریح بیان کی گئی ہے۔ تفسیر میں اردو عربی کی متداول تفاسیر سے استفادہ کرنے کے ساتھ فقہی مصادر سے بھی استفادہ کیا گیا ہے اور مختصر انداز میں فقہی احکامات بیان کئے گئے ہیں تفسیر متوازن وجدیدیت کا شاہکار ہے۔ تفسیر میں عنوان کے لئے نیلے کلر کا استعمال کیا گیا ہے اس کی دوسری جلد بھی انہی خوبیوں کے ساتھ شائع ہوگئی ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ تفسیر عوام اور اہل علم کے لئے یکساں مفید ہے اس میں جدید تعلیم یافتہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

افراد کو مطمئن کرنے کے لئے مناسب مباحث پیش کیے گئے ہیں اور مناسب اسلوب کو اپنایا گیا ہے اللہ تعالیٰ مفتی صاحب اور ان کے جملہ رفقاء کو جزاء خیر عطا فرمائے اور اس تفسیر کو جلد سے جلد مکمل فرمائے (آمین)

یہ تفسیر اس قابل ہے کہ اسے سرکاری لائبریوں و اداروں کے لئے منظور کیا جائے۔

کتاب کا نام : قرآن حکیم اردو منظومات کے آئینہ میں

مصنف : پروفیسر محمد جاوید اقبال

ناشر : علم و عرفان پبلشرز 34 اردو بازار لاہور

قیمت و صفحات : ۱۵۰ روپے ۲۳۸ صفحات

پوری کتاب میں ۹۱ شعراء کا قرآنی کلام اردو شاعری میں پیش کیا گیا ہے جو حضرات شعری ذوق رکھتے ہیں۔ ان کے لئے یہ کتاب بہترین تحفہ ہے۔ مجلّہ میں موجود ماہر القادری کا کلام قرآن کی فریاد اسی کتاب سے ماخوذ ہے۔

جن شعراء حضرات کے کلام اس کتاب میں پیش کیے گئے ہیں ان میں زیادہ معروف علامہ اقبال، انور صابری، مائل خیر آبادی نثار بارہ بنکوری، تابش دھلوی، اسد ملتانی۔ حفیظ جالندھری، احسان دانش، وغیرہ شامل ہے۔

یہ کتاب اردو ادب کے اہم ذخیرہ کی جانب رہنمائی کرتی ہے اسے ہر لائبریری کی زینت ہونا چاہیے۔

کتاب کا نام : جہان سیرت (کتابی سلسلہ سیرت النبی ﷺ) ستمبر اکتوبر ۲۰۰۷ء

مدیر : حافظ محمد عارف گھانچی

ناشر : کتب خانہ سیرت کھتری مسجد لیمارکیٹ صدر ٹاؤن

قیمت و صفحات : قیمت درج نہیں ۱۱۲ صفحات

اس کتابی سلسلہ میں درج ذیل مضامین شامل ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سرور کائنات کی مشاورت ملا واحدی حضور کی دلجوئی و دانش مندی مولانا عبدالستار سلام قاسمی عہد رسالت کے تفریحی مشاغل طالب ہاشمی رسول اللہ کا سفرحج عبدالتواب ظاہری جدید کتب سیرت ۲۰۰۰ تا ۲۰۰۶ حافظ محمد عارف گھانچی اور تعارف کتب سیرت

یہ مختصر اور کتابی سلسلہ عارف صاحب کی جستجو ومحنت کا ثمرہ ہے۔

مقالات بغیر ایڈٹ کے شایع کئے گئے ہیں مناسب ہوتا قرآنی آیات واحادیث کوحوالہ جات کے ساتھ شایع کیا جاتا تو زیادہ مفید ہوتا۔

مدیر نے کتب سیرت کی جوفہرست فراہم کی ہے یہ بہت عمدہ کوشش ہے اس سے قبل بھی متعدد فہرستیں شایع ہوچکی ہیں لیکن یہ جدید ترین فہرست کہلائے جانے کی مستحق اور قابل قدر کوشش ہے البتہ کتاب کے ٹائٹل پر نگراں عزیز الرحمن کے نام کے ساتھ ڈاکٹر کا لفظ لکھا ہوا ہے نامعلوم کس احساس کے تحت موصوف مختلف مقالات وکتب پر ایک سال سے اپنے نام کے ساتھ یہ لفظ لکھ رہے تھیں حالانکہ انہیں ابھی ایک ماہ قبل ڈاکٹریٹ کی ڈگری ایوارڈ ہوئی ہے۔ یہ علمی بددیانتی ہے اور قانون کی خلاف ورزی ہے جس کی اصلاح ہونی چاہئے بالخصوص خانقاہیت کا ڈرامہ اسٹیج کرنے والوں کے لئے یہ خودنمائی لمحہ فکریہ ہے۔

کتاب کا نام	:	افکار سعید
مصنف	:	ڈاکٹر محمد سعید
ناشر	:	شعبہ ادب وثقافت طارق بن زیاد کالج شاہ فیصل کالونی ۷ - ۲۰۰۶
قیمت وصفحات	:	۲۲۵ روپے ۱۹۴ صفحات

یہ کتاب اسلام اور سائنس کے موضوع پر مفید کوشش ہے اس میں اسلامی موضوعات کو جدید اسلوب میں سمجھایا گیا ہے۔

کتاب کے اہم موضوعات میں برتھ کنٹرول کی ابتداء، کلوننگ، روح انسانی اعمال کی ریکارڈنگ کائنات کی ابتداء اتحاد امت، نظریہ ضرورت، معراج النبی کی مادی توجیہ ڈاکٹر صاحب کسی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تعارف کے محتاج نہیں آپ کے یہ مقالات مختلف رسائل و جرائد میں شایع ہو چکے ہیں جنھیں اس کتاب میں یکجا کر کے مصنف نے اپنے نام سے موسوم کرتے ہوئے کتاب کا نام افکار سعید رکھا ہے۔

کتاب کا نام : بیسویں صدی کے قرآن نمبر

مصنف : پروفیسر محمد اقبال جاوید

ناشر : فروغ ادب اکادمی ۸۸ بی سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ پنجاب ۲۰۰۲ء

قیمت وصفحات: ۱۰۰ روپے ۔ ۲۴۰ صفحات

مصنف نے قرآن نمبروں کی جمع و ترتیب و تعارف پر مبنی اہم کام کیا ہے جس پر بہت کم لوگوں نے توجہ دی ہے موصوف کا ایک مضمون جو کہ اسی مجلہ میں شامل ہے۔ اکیسویں صدی کے قرآن نمبر پر مشتمل ہے مصنف کی تحقیق کے مطابق اب تک ایک سو سے زائد قرآن نمبر شایع ہو چکے ہیں جسمیں سے ۴۳ قرآن نمبروں کا تعارف اس کتاب میں کرایا گیا جس کی تفصیل یہ ہے

نمبر شمار	نام رسالہ	سن اشاعت	نمبر شمار	نام رسالہ	سن اشاعت
۱	مولوی	۱۹۳۴ء	۲۵	کوثر	۱۹۸۶ء
۲	مولوی	۱۹۳۵ء	۲۶	صوت الاسلام	۱۹۸۶ء
۳	اخبار مسلمان	۱۹۳۵ء	۲۷	صوت الاسلام	۱۹۸۷ء
۴	مولوی	۱۹۳۶ء	۲۸	کوثر	۱۹۸۷ء
۵	پیغام حق	۱۹۴۱ء	۲۹	صوت الاسلام	۱۹۹۰ء
۶	مولوی	۱۹۴۴ء	۳۰	ندائے اہلسنت	۱۹۹۲ء
۷	مولوی	۱۹۴۵ء	۳۱	سیرت طیبہ	۱۹۹۲ء
۸	مولوی	۱۹۴۶ء	۳۲	سیرت طیبہ	۱۹۹۳ء
۹	مولوی	۱۹۴۷ء	۳۳	صوت الاسلام	۱۹۹۵ء
۱۰	پیغام حق	۱۹۴۹ء	۳۴	عزم نو	۱۹۹۵ء

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۱	بانو	۱۹۵۰ء	۴۵	ندائے اہلسنت	۱۹۹۵ء
۱۲	الحسنات	۱۹۵۳ء	۴۶	البدر	۱۹۹۷ء
۱۳	ضیاء العلوم	۱۹۵۶ء	۴۷	الاشرف	۱۹۹۸ء
۱۴	تسنیم	۱۹۵۹ء	۴۸	نقوش	۱۹۹۸ء
۱۵	خاتون پاکستان	۱۹۶۵ء	۴۹	الاشرف	۱۹۹۹ء
۱۶	خاتون پاکستان	۱۹۶۷ء	۵۰	صوت الاسلام	۱۹۹۹ء
۱۷	عرفات	۱۹۶۸ء	۵۱	فکرونظر	۱۹۹۹ء
۱۸	نقاش	۱۹۶۸ء	۵۲	الارف	۱۹۹۹ء
۱۹	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۶۹ء	۵۳	الاشرف	۲۰۰۰ء
۲۰	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۶۹ء	☆ ☆ ☆ ☆ ☆		
۲۱	سیارہ ڈائجسٹ	۱۹۷۰ء			
۲۲	خدام الدین	۱۹۷۱ء			
۲۳	حنفی	۱۹۷۴ء			
۲۴	اہل حدیث	۱۹۸۰ء			

جدید کتب سیرت ۲۰۰۰ تا ۲۰۰۷ حافظ محمد عارف گھانچی تعارف کتب سیرت یہ مختصر اور مفید کتابی سلسلہ عارف صاحب کی جستجو و محنت کا ثمرہ ہے۔

مقالات بغیر ایڈٹ کئے شائع کئے گئے ہیں مناسب ہوتا قرآنی آیات واحادیث کے حوالہ جات کے ساتھ شائع کئے جاتے تو زیادہ مفید ہوتا۔ مدیر نے کتب سیرت کی جو فہرست فراہم کی ہے یہ بہت عمدہ کوشش ہے اس سے قبل بھی متعدد فہرستیں شائع ہو چکی ہیں لیکن یہ جدید ترین فہرست کہلائے جانے کی مستحق اور قابل قدر کوشش ہے۔ البتہ کتاب کے ٹائٹل پر نگراں عزیز الرحمن کے نام کے ساتھ ڈاکٹر کا لفظ لکھا ہے نا معلوم کس احساس کے تحت موصوف مختلف مقالات وکتب پر ایک سال سے اپنے نام کے ساتھ یہ لفظ لکھ رہے تھے حالانکہ انہیں ابھی ایک ماہ قبل ڈاکٹریٹ کی ڈگری ایوارڈ ہوتی ہے۔ یہ علمی بد دیانتی ڈرامہ اسٹیج کرنے والوں کے لئے یہ خود نمائی لمحہ فکریہ ہے۔

© rasailojaraid.com